## 49046 ـ کیا بعد میں آکر جماعت کے ساتھ شامل ہونے والا شخص امام کے ساتھ زائد رکعت شمار کرے گا ؟

**سوال**

اگر کوئی شخص امام کے ساتھ دوسری رکعت میں شامل ہو، اور امام بھول کر ایك رکعت زائد ادا کر لے تو بعد میں آکر ملنے والا مسبوق شخص کیا کرے، آیا وہ امام کے ساتھ سلام پھیرے یا کہ امام کی سلام کے بعد ایك رکعت ادا کرے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

بلکہ یہ شخص امام کے ساتھ سلام پھیر دے کیونکہ اس کی نماز مکمل ہو چکی ہے، لیکن امام اس زیادہ رکعت میں معذور ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر امام بھول کر پانچ رکعت پڑھا دے تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں کا حکم کیا ہے؟

آیا بعد میں آ کر امام کے ساتھ ملنے والا شخص زائد رکعت کو شمار کرے گا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" اگر امام بھول کر نماز میں پانچ رکعت پڑھا دے تو اس کی نماز صحیح ہے، اور جہالت یا سہو کی حالت میں اس کی متابعت کرنے والے کی نماز بھی صحیح ہے.

لیکن جسے زائد رکعت کا علم ہو تو جب امام زائد رکعت کے لیے کھڑا ہو اس پر بیٹھنا اور سلام پھیرنا واجب ہے، کیونکہ اس حالت میں اس کا اعتقاد ہے کہ اس کے امام کی نماز باطل ہے، لیکن اگر اسے خدشہ ہو کہ اس کا امام زائد رکعت ادا کرنے کے لیے اس بنا پر کھڑا ہوا ہے کہ کسی ایك رکعت میں مثلا اس کی قرآت فاتحہ میں خلل پیدا ہو تو اس صورت میں اسے انتظار کرنا ہو گا وہ سلام مت پھیرے.

لیکن وہ شخص جو امام کے ساتھ دوسری رکعت یا اس کے بعد شامل ہوا ہے تو اس کے لیے یہ رکعت شمار ہو گی،

چنانچہ جب وہ امام کے ساتھ مثلا دوسری رکعت میں شامل ہوا تو زائد رکعت ادا کرنے والےامام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے.

اور اگر وہ تیسری رکعت میں شامل ہوا ہو تو زائد رکعت ادا کرنے والے امام کی سلام کے بعد ایك رکعت اور ادا کرے، یہ اس لیے کہ اگر ہم یہ کہیں کہ بعد میں آنے والے شخص کے لیے زائد رکعت شمار نہیں ہو گی تو اس سے جان بوجھ کر عمدا ایك رکعت زائد ادا کرنا لازم آئیگی، جو کہ نماز کو باطل کرنے والی ہے، لیکن امام زائد رکعت میں معذور ہے، کیونکہ وہ بھول گیا تھا چنانچہ اس کی نماز باطل نہیں ہو گی. اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین ( 14 / 20 ).

واللہ اعلم .